URDU
Dr Md. Monauwar Alam
Dept of Urdu
R. N. College, Pandaul
8/5/2020
DI (MB)
Topic:- Qaumi Yakjahti (Mazmoon)

مضمون " قومی یکجہتی "

لفظ "یکجہتی" سے مراد ہے یکجا ہونا - ایک ہونا - اور قومی یکجہتی کا مطلب ہوا کسی قوم کے افراد کا ایک ہونا۔ یعنی آپسی اتحاد - آپس کے میل جول کو ہم قومی یکجہتی کہہ سکتے ہیں - آپس کے نفاق اور بھید بھاؤ کو مٹا کر تمام ملک کے لوگوں سے میل جول قائم رکھنا - دراصل یہی قومی یکجہتی کہلاتا ہے -

ہندوستان میں پرانے زمانے سے مختلف قومیں شمال اور مغرب سے آکر آباد ہوتی رہی ہیں۔ ہر ایک قوم جو یہاں آئی قومیت کا اپنا حدالفرق رہا۔ الگ الگ خطۂ ارض سے آکر آباد ہو جانے والے ان غیر ملکوں کا اپنا اپنا علیحدہ مذہب ہوا ہے۔ آج ہندوستان میں آباد لوگوں کی قومیت کسی خطۂ ارض سے زیادہ مذاہب سے وابستہ ہے۔ عیسائی قوم، ہندو قوم، مسلمان قوم، سکھ قوم، بودھ اور پارسی قوم ہیں -

آزادی سے قبل انگریزوں نے ہم ہندوستانیوں کو مذہبی بنیاد پر تقسیم کیا۔ مسلمانوں کو مسجد بنانے، مدرسے قائم کرنے اور دینی تعلیم کے لئے سہولتیں مہیا کی گئیں تو دوسری طرف ہندوؤں کو بھی مندر بنانے، مٹھ بنانے، شمشان گھاٹ اور مرگھٹ بنانے کے لئے رقوم فراہم کی گئیں - جب ملک آزاد ہوا اور ہندوستان میں الیکشن کے ذریعہ اقتدار حاصل کرنے کا طریقہ رائج ہوا تو ہمارے رہنماؤں نے مذہب، فرقہ، علاقائیت، زبان، طبقاتی بنیاد پر ہمیں تقسیم کر ڈالا - مسلمان اب صرف ہندوؤں اور کافروں کا دشمن نہ رہا، سنی شیعہ کا اور شیعہ سنی کا دشمن ہو گیا - سید مومن کا اور مومن سادات کا دشمن بنا تو دوسری طرف ہندو اسلام اور مسلمان کا دشمن بنا، ان میں بھی کائستھ یادو کا، برہمن راجپوت کا دشمن بن گیا - لیڈروں نے امیر اور غریب کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیا - بنگالی، بہاری اور پنجابی غیر پنجابیوں کے دشمن ہو گئے - ہر فرقہ اپنی زبان کا بھی دعوے دار رہا - ہندی ہندوؤں کی اور اردو مسلمانوں کی زبان کہلانے لگی - انگریزی بولنے والے انگریز کہلائے تو اردو بولنے والے پاکستانی کہلانے لگے -

قوم اور قومیت کیا ہے جو یہ نظریہ خالص ہندوستانی نظریہ ہے ساری دنیا کی قوموں کے اتحاد اور اشتراک کا کوئی مقصد ہوتا ہے - جب تک متحد ہونے کے لئے کوئی

خاص مقصد سامنے نہ ہو تو اتحاد کوئی معنی نہیں رکھتا۔ بھارت میں وقتاً فوقتاً یہ ایکتا قومی یکجہتی اور نیشنل انٹیگریشن کا نعرہ سب لگا رہے ہیں۔ لیکن ملک کے تمام شہریوں کو ساتھ اتحاد کا کوئی بڑا خاص مقصد نہیں ہے۔ متحد ہو کر کیا کریں گے؟

کیا گئو رکشک کو ووٹ دیتے رہیں کہ کمیونلسٹوں کے ہاتھ مضبوط کریں۔ مسلمانوں کا قتل عام کریں، مسلمانوں کو بحر ہند میں ڈھکیل دیں، پورے ملک کو ہندو دھرم قبول کرنے پر مجبور کریں، تمام ہندوؤں کو مسلمان بنا دیں، سارے گوشت جلا کر وہاں دیوتا بیٹھا جانا نکڑ پر کر دیں، ملک سے جہالت ہمیشہ کے لئے دور کریں، جہیز و تلک کی رسم مٹا دیں، ایسا طریقہ اپنائیں کہ ملک میں کوئی بیکار و بے روزگار نہ رہے، کیا کریں؟

ملک سے جہالت دور کرنا، غربت و افلاس مٹانا، تلک جہیز کی رسم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کے لئے کوئی سارے ہندوستان کے شہریوں کو متحد ہونے کو نہیں کہتا۔ مسجد میں نماز ادا کرنے والوں کو مارنے سب اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ جہیز کے لئے معصوم لڑکیوں کو جلانے والے کے خلاف کوئی نہیں اٹھتا ہے۔ لڑکیوں اور ان کے والدین کو مجبوری دے کے بھی میں خودکشی کرنے سے کوئی نہیں روکتا۔ ان کے تحفظ کرنے کوئی شہریوں کو متحد نہیں کرتا۔

حقیقت میں یہ فرقہ پرستی کی آگ ہے جس میں پورا ملک جل رہا ہے۔ اگر قومی یکجہتی کو ملک کا ہر فرد سمجھ جائے تو آپسی میل محبت قائم ہو سکتی ہے۔ اور پورے ملک میں امن و امان کی فضا قائم ہو سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر فرد اپنے طور پر اس کے لئے تیار رہے اور مزاج بنائے کہ ہم سب آپس میں مل جل کر ملک سے نفرت کو مٹائیں گے اور ملک کو ترقی کی راہ پر لے جائیں۔ اس معاملے میں ملک کے دانشور طبقہ کو آگے آنا چاہئے اور عوام میں اس پیغام کو عام کرنے کی ضرورت ہے کہ بغیر اتحاد قائم کئے ہوئے ملک ترقی نہیں کرتا۔ فرقہ پرستی ملک کو کمزور کر رہا ہے۔ اس سے ہمارے وجود کو خطرہ ہے اور ملک تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس لئے موجودہ دور میں تمام ہندوستانیوں کو "قومی یکجہتی" کے فوائد کو سمجھ کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اور یہی زندہ قوم کی پہچان ہے۔

Scanned with CamScanner